افکارِ احرار

ختم نبوت

ابن امیر شریعت
سید عطاء المحسن بخاری
رحمۃ اللہ علیہ

سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت تمام زمانوں اور مکانوں کے انسانوں کے لیے ہے۔ ایسا کوئی زمانہ ہے، نہ ایسی کوئی جگہ جہاں خاتم النبیین ﷺ کی نبوت و رسالت اور عصمت و امامت کا علم نہ لہرایا گیا ہو۔ اب کسی زمانہ و کسی جگہ میں کوئی نبی پیدا ہو تو کیوں؟ وہ آ کر کیا کرے گا، کیا سنائے اور سکھائے گا؟ نہ کوئی آپ سے بڑھ کر ہے، نہ مساوی اور جو آپ ﷺ سے مرتبہ میں چھوٹے تھے، وہ سب کے سب اللہ نے ماضی میں نبوت و رسالت کے ابتدائی و ارتقائی مراحل میں بھیج دیئے۔ جب پوری انسانیت کو ایک کے انتظار میں سنوارا، سجایا اور وہ آنے والے سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ آ گئے۔ وہ سب سے اعلیٰ اور نبوت و رسالت کے ارتقا و کمال کی انتہا تھے۔ آپ سے بڑھ کر کوئی آ سکتا نہیں اور کم تر درجہ کا پیدا ہو تو عروج سے زوال کی طرف آنے والی بات ہے۔ عظمت سے پستی کی طرف آنے کا تصور کونین کی ہلاکت کے مترادف ہے۔

حضور ختمی مرتبت ﷺ کی اس سے بڑی توہین اور کیا ہو سکتی ہے کہ تمام انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات تو حضور ﷺ کی امت میں شمولیت کو فخر سمجھیں اور اپنے امتیوں کو حضور ﷺ کی اتباع میں دیکھ کر فرحت و انبساط کا اظہار کریں جبکہ ایک ذلیل ترین شخص، نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت گرامی کو اپنی اتباع کی طرف پکارے۔ یہ بغاوت ہے، نبوت و رسالتِ محمد ﷺ کی۔ عباءِ ختم نبوت محمد ﷺ کی اور امتِ محمد ﷺ کی۔

مرزا قادیانی (لعنۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واعوانہٖ وانصارہٖ) کی اطاعت کیوں؟

بہ بیں کہ از کہ بریدی و با کہ پیوستی

اب انسان، اس جھوٹے اور کھوٹے شخص کے پیغام نافرجام کے منتظر نہیں۔ جب حضور ﷺ کی نبوت و رسالت، امامت اور امت سب قیامت تک کے لیے ہے تو پھر مرزائی یہ بتائیں کہ مسٹر ''گاما'' قادیانی کس نسل اور زمانے کے لیے ہے؟ اب ''گاما قادیانی'' آ کر کیا کرے گا؟ اب جو بھی اس وادی میں قدم رکھے گا، ذلیل و رسوا ہو گا، منہ کے بل گھسیٹا جائے گا۔ اب نہ تو کوئی پیغام باقی ہے جو نازل کیے جانے کے قابل ہو اور نہ ہی کوئی ایسا شخص جو نبوت کے اہل ہو...... یہ دونوں اعلیٰ و ارفع مقامات، سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس پر مکمل ہو چکے ہیں۔ سچ فرمایا آپ ﷺ نے

اَنَا آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمْ

''میں آخری نبی اور تم آخری امت ہو'' (ابن ماجہ)

ملتان، فروری ۱۹۸۸ء